# مدیر کے نام

**محمد سراج الحسن، امیر جماعت اسلامی ہند، دہلی**

ترجمان القرآن مجھے ملتا ہے اور پابندی سے ملتا ہے اور میں بھی اس کو باقاعدگی اور پابندی سے پڑھتا ہوں۔ کیا کہنے ہیں، چندے آفتاب چندے مہتاب ہے۔ قرآن کی ترجمانی کی سعادت جس کو بھی حاصل ہو، اسے خیر کثیر حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس منبع علم و حکمت، سرچشمہ نور و ہدایت سے مستفیض اور مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

**محمد عبداللہ صالح، بھکر**

امام ابوحنیفہؒ کے فقہی اصول (مولانا گوہر رحمٰن، فروری ۹۹) بہت شان دار اور علمی و تحقیقی تھا۔ اسی طرح دوسرے فقہا کے اصول بھی زیر بحث لائے جائیں۔ ڈاکٹر محبوب الحق کا تذکرہ (فروری ۹۹) محل نظر ہے۔ ایسی شخصیات کے لیے دیگر اخبارات و رسائل ہیں۔ یہ رسالہ تحریکی، دعوتی اور علمی ہے۔

**سرفراز حسین، فیصل آباد**

عراق پر امریکی حملے (فروری ۹۹) میں کہا گیا ہے کہ عراق نے امریکہ کے کہنے پر ایران سے جنگ شروع کی اور کویت پر حملہ بھی امریکہ کے ایما پر ہوا۔ مگر اس بات سے پردہ نہیں اٹھایا گیا کہ امریکہ کا ایک ساتھی جو سالہاسال ایران میں جنگ کرتا رہا پھر امریکہ ہی کی رضامندی سے کویت پر حملہ کر دیا، اپنے اس ساتھی کو امریکہ کیوں کچل رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ امریکہ عراق کو باقی عرب دنیا سے کاٹ کر اسے سزا دینا چاہتا تھا (ص ۵۸)۔ مگر کس بات کی سزا؟ امریکہ کے مفادات تو درست، لیکن عراق سے وہ کس بات پر ناراض ہوا اور اسے کیوں سزا دینا چاہتا تھا جب کہ وہ تو اس کی ہر ناجائز بات بھی مان رہا تھا۔

**میاں محمد اکمل گوہر، سیکریالی (گجرات)**

سائنسی تحقیق، دینی یا دنیوی کام (فروری ۹۹) نے ذہن اور دل کے کئی گوشوں کو روشن کر دیا ہے۔ اس سے اسلام کی اصل روح سمجھنے میں بہت زیادہ مدد ملی ہے۔ عام ذہن اب بھی اسلام اور دنیاوی کاموں کو الگ الگ خانے میں رکھتا ہے۔

**میاں روف احمد، لاہور**

۶۰ سال پہلے، پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ ترجمان کا معیار کتنا بلند تھا اور مولانا مودودیؒ کی لکھی ہوئی سنہری باتیں کتنی سچی اور خوب صورت ہیں۔ ۶۰ سال پہلے اور حکمت مودودی کا حصہ بڑھائیں تاکہ نئی نسل کی رہنمائی ہو۔

**منور الزماں، بہاول نگر**

تعلیمی اداروں کی ثقافت (جنوری ۹۹) بہت اہم مضمون تھا۔ اس میں ملک میں فروغ پانے والے جس کلچر کا ذکر ہے، اسے مطالعے اور غور و فکر کا موضوع بننا چاہیے۔ اس کے اثرات ملک کے مستقبل پر فیصلہ کن ہیں۔ ہمیں سوچ سمجھ کر راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ وقت کی رو کے ساتھ بہنا تو کوئی پالیسی نہیں ہے۔

**محمد سرور لودھی، منچن آباد**

میں سی کام کا طالب علم ہوں۔ ترجمان القرآن بے حد پسند ہے۔ نئے خوب صورت ٹائٹل پر دو تین اہم مقالوں کی سرخیاں بھی آجائیں تو بہت اچھا ہو جائے گا۔ حالات حاضرہ پر معلومات فراہم کریں۔ انڈونیشیا (جنوری ۹۹) پر تحریر اچھی معلوماتی تھی۔

**پروفیسر سید محمد سلیم، کراچی**

کیا ضروری ہے کہ ترجمان القرآن (فروری ۹۹) جیسا رسالہ شیخ ایاز کے توبہ نامہ کی تصدیق کرے؟

---

**تصحیح:** فروری کے شمارے میں ڈاکٹر محبوب الحق کی کتاب کا نام سہواً غلط درج ہو گیا۔ درست The Poverty Curtain ہے۔ (ص ۸۶)